Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۵ ذوالحجہ ۱۳۹۷ھ ، ۷ فتح ۱۳۵۶ہش ، ۷ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۷۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت تاحال ناساز ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بدل و جان پختہ عزم اور عہد کرلیں کہ آپ نے جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونا ہے

جلسہ میں شامل ہونے کیلئے جو احباب محض للہ تکلیفِ سفر اٹھائیں گے خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے آمین

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اِس جلسے میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچِ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دِقّت سرمایۂ سفر میسّر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مُفت میسّر ہوجائے گا اور بہتر ہوگا کہ جو صاحب احباب میں سے اِس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی تحریرِ خاص کے اطلاع دیں تاکہ ایک علیحدہ فہرست میں اُن تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتّی الوسع والطّاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کرلیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہوجایا کریں بجز ایسی صُورت کے کہ ایسے مواقع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِّ اختیار سے باہر ہوجائے۔ اور اب جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اِس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیفِ سفر اُٹھا کر حاضر ہوئے خُدا اُن کو جزائے خیر بخشے اور اُنکے ہر یک قدم کا ثواب اُن کو عطا فرماوے۔ آمین ثمّ آمین"

(آسمانی فیصلہ صفحات ۱ تا ۵)

جلسہ سالانہ خواتین پر رضا کار لیڈی ڈاکٹرز اور نرسوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ خواتین بابت ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء کے موقع پر قیام گاہ مستورات میں خاصی بڑی تعداد مستورات کی ہوتی ہے جن کے لئے فوری طبّی امداد کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ براہِ مہربانی اِس خدمت کے لئے لیڈی ڈاکٹرز اور نرسیں اپنے نام بھجوائیں نیز اپنے ساتھ دوائیوں کا بکس اور ٹیکہ لگانے والی سرنج ضرور لائیں۔

اپنے نام بھجوانے کے ساتھ یہ بھی اطلاع دیں کہ کہاں ٹھہریں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اب تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اِعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے اب تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۷ر فتح ۱۳۵۶ھش
۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء

صحبتِ صادقین سے مستفیض ہونے کا انمول موقع!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تقویٰ اختیار کرنے پر بہت زور دیا ہے حتیٰ کہ اسے اعمالِ صالحہ، صدقات اور قربانیوں وغیرہ کی قبولیت کی لازمی شرط ٹھہرایا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اعمالِ صالحہ، دعائیں، صدقات اور قربانیاں عنداللہ وہی قبول ہوتی ہیں جو تقویٰ کے نور سے مملو ہوں۔ جن اعمالِ صالحہ اور قربانیوں میں تقویٰ کا نور نہیں ہوتا وہ قبولیت کے درجہ تک نہیں پہنچتیں بلکہ ردّ کر دی جاتی ہیں۔

تقویٰ کی اس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے متقی بننے کے لئے مومنوں کیلئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ صادقوں کی صحبت اختیار کریں۔ چنانچہ فرمایا:۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

(التوبہ آیت ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کو دو باتوں کا حکم دیا ہے۔ اوّل یہ کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ دوسرے یہ کہ وہ صادقوں کی صحبت میں رہیں۔ صادقوں کی صحبت میں رہنے کا حکم اِس لئے دیا تاکہ تقویٰ کا نور اُن میں بھی سرایت کرے کیونکہ صادق تو ہوتے ہی ہیں متقی۔ جب وہ صادقوں کی صحبت میں رہیں گے تو لازمی طور پر صحبت کے اثر سے اُن میں تقویٰ سرایت کرے گا اور وہ بھی متقی بن جائیں گے۔ اسی لئے صحبتِ صادقین کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبتِ صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ انکے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدتِ جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بناوے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صنہ ۱۳)

صحبتِ صادقین کی اِس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے اسلام میں اجتماعیت پر بہت زور دیا ہے اور اِس امر کا خاص اہتمام فرمایا ہے کہ مومن اجتماعی زندگی کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہوں اور اِس طرح جو صدق کے اعلیٰ مقام پر فائز اور تقویٰ کے نور سے منوّر ہیں اُن کا نور دوسروں میں سرایت کر کے انہیں بھی تقویٰ کی راہ پر گامزن کرنے کا موجب بنے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام اسلام کی اِس فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو نفسِ واحد کی طرح بناوے۔ اِس کا نام وحدتِ جمہوری ہے جس سے بہت سے انسانوں کو بحالتِ مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھا جاتا ہے۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں۔ یہ نمازیں باجماعت جو کہ ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اِسی وحدت کے لئے ہیں تاکہ کُل نمازیوں کا ایک ہی وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اِس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صنہ ۱۲۹)

الغرض اجتماعیت کے مواقع جن میں اجتماعیت کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے اسلام میں اسی لئے رکھے گئے ہیں کہ کمزوروں کو صحبتِ صادقین میسر آتے اور ان میں صادقین کے انوار اثر کر کے اُنہیں دین کی راہ میں مستعد بنانے کا موجب بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ میں جن بلند اغراض کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی ہے ان میں سے ایک غرض وحدتِ جمہوری کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونا بھی ہے تاکہ سب کے ایک ہی جگہ جمع ہونے سے اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلے ہوئے افرادِ جماعت کو صحبتِ صادقین کا ایک عظیم الشان موقع میسر آئے، ان کا آپس میں تعارف بڑھے اور وہ جن کے پاس زیادہ نور ہے اُن سے ملنے اور ان کی صحبت اختیار کرنے سے دوسروں میں ان کا نور سرایت کرے اور وہ بھی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قبولیت کے لائق ٹھہریں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے تعلق میں صحبتِ صادقین کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اِسی غرض (یعنی حالتِ انقطاع) کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اِس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالےٰ چاہے تو کسی برہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اِس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دُعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ (یعنی صحبتِ صادقین کی غرض سے مرکز میں بار بار آنے کی) توفیق بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

اور پھر اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے ذریعہ یہ غرض بھی بہ تمام و کمال پوری ہو کر احبابِ جماعت کو صحبتِ صادقین کی انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور کرنے کا موجب ثابت ہوگی مزید فرمایا:۔

"ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اِس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر جائے اِس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرتِ عزّت جلّشانہٗ کوشش کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

ہمارا مقدّس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ دیگر عظیم الشان رُوحانی برکات کے علاوہ صحبتِ صادقین کا ایک نہایت ہی مہتم بالشان موقعہ فراہم کرتا ہے۔ یہ موقعہ ہمارے لئے اب پھر عام ہونے والا ہے کیونکہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایّام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ احبابِ جماعت جو بفضل اللہ تعالیٰ صحبتِ صادقین کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں اس کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے جوق در جوق دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق ؏

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر، منگل، بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب کرام اِس للّٰہی اجتماع میں شمولیت کے لئے اَب تیاری شروع کر دیں اور اِس مقدس اجتماع کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جماعت کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے، اٰمین

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی زندگی کے بعض دلچسپ واقعات

محترم میجر عبدالحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انگلینڈ، امریکہ و جاپان

انگلینڈ سے امریکہ کو روانگی:

انگلینڈ میں ایک سال اور تقریباً ایک ماہ قیام کے بعد ۲۱ر مئی ۱۹۶۳ء کو مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان کی ہدایت پر امریکہ روانہ ہوا۔ ان دنوں امریکہ کے احمدی مشنوں کے انچارج جناب محترم صوفی عبدالغفور صاحب تھے جو اپنے ہیڈ کوارٹر واقع ۲۱۴۱ لیروائے پلیس واشنگٹن۔ ڈی۔سی میں رہائش پذیر تھے۔ وہاں تقریباً دو ہفتہ قیام رہا۔ ازاں بعد Grey hound بس کے ذریعہ ڈیٹن اوہایو کے لئے روانہ ہوا۔ جہاں بحیثیت مبلغ کے کام کرنے کی ہدایت تھی۔ ڈیٹن بس اسٹینڈ پر ایک معمر نو مسلم دوست برادر عبدالقدیر صاحب مرحوم مجھے لینے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے اس وقت ان کی عمر ۸۵ سال کے لگ بھگ تھی۔ آپ کا لباس بہت سادہ تھا۔ انہوں نے جناح کیپ پہنی ہوئی تھی لہذا مجھے انہیں پہچاننے میں کوئی مشکل پیدا نہیں ہوئی۔ آپ مجھے ایک لوکل بس کے ذریعہ ۹۳۳ رینڈالف اسٹریٹ لے گئے۔ یہ مکان برادر ولی کریم صاحب مرحوم کا تھا جو اُن دنوں زندہ تھے اور اپنی اہلیہ صاحبہ مسز ولی کریم صاحبہ کے ساتھ بودوباش رکھتے تھے۔ مرحوم نہایت ہی خوش اخلاق اور مخلص نومسلم تھے۔ انہوں نے اپنے مکان کے ایک کمرہ میں میری رہائش کا انتظام کیا ہوا تھا۔ برادر ولی کریم صاحب اور مسز ولی کریم صاحبہ مرحومہ کی عمر ۷۰/۷۵ سال کے لگ بھگ تھی۔ ان کی اولاد کوئی نہیں تھی۔ ان کے مکان کے ساتھ ایک قطعہ زمین کا تھا جو برادر ولی کریم صاحب مرحوم نے مسجد کے لئے ہماری انجمن کو دیا ہوا تھا۔ اس پر میرے جانے سے تقریباً دس سال پہلے کا ایک تہ خانہ (Basement) بنا ہوا تھا جس میں ہمارے احمدی احباب نماز و دیگر تقاریب کے لئے جمع ہوا کرتے تھے۔ اس تہ خانہ کے اوپر ایک کچا سا کمرہ تھا جس میں پرانا سامان رکھا ہوا تھا اسے خالی کر کے میرے لئے دفتر بنا دیا گیا۔ اس دفتر میں پرانا فرنیچر رکھا گیا۔ دفتر کے لئے ٹیلی فون وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں تھا۔

ڈیٹن کی جماعت چند افراد پر مشتمل تھی جو انتہائی غریب تھے۔ مگر اخلاص ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے ڈیٹن مشن نے بعد میں دن دگنی رات چوگنی ترقی کی۔

فضل عمر مسجد ڈیٹن:

میں نے وہاں پہنچتے ہی مرکز سلسلہ کو درخواست کی کہ اگر کچھ فنڈز مہیا کئے جائیں تو تہ خانہ پر باقاعدہ مسجد تعمیر کی جاوے۔ میری درخواست کے جواب میں مسجد کی تعمیر کے لئے خرچ کا تخمینہ طلب کیا گیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ صرف تعمیر مسجد پر مبلغ ۵ ہزار ڈالر خرچ آئیں گے۔

ازاں بعد امریکہ کے دیگر مشنوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آخر کار یہ فیصلہ ہوا کہ مسجد شکاگو میں بنے کیونکہ ڈیٹن اتنا مشہور نہیں۔ شکاگو میں بھی مشن کے قبضہ میں ایک پرانی عمارت تھی اور اس کے ساتھ ایک خالی قطعہ زمین بھی تھا۔ مرکز کا یہ فیصلہ میں نے ڈیٹن کی جماعت کو سنا دیا اور ساتھ ہی تحریک بھی کر دی کہ اگر وہ خود مسجد بنانے کا تہیہ کر لیں تو خدا تعالیٰ غیب سے ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ بغیر کسی دقت کے مسجد بن جائے گی (انشاء اللہ)

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جماعت کے افراد نے باوجود غربت کے تعاون کیا۔ اور تخمینہ کی رقم سے بہت کم لاگت پر نہ صرف مسجد ہی بن گئی بلکہ دیوار تا دیوار قالین (Wall to Wall Carpet) اور دیگر ہر قسم کا فرنیچر جو بالکل نیا خریدا گیا تھا سے مزین مسجد اور دفتر تعمیر ہو گئے۔ اس نہایت ہی خوبصورت مسجد کی تفصیلات الفضل میں قبل ازیں متعدد بار شائع ہو چکی ہیں لہذا ان کے اعادہ کی یہاں ضرورت نہیں تاہم میرے لئے یہ ایک خارق عادت امر تھا جو ہم سب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ مسجد اور دفتر پر مع فرنیچر وغیرہ کے کل خرچ ۱۲۵۰۰ ڈالر ہوا۔ جس میں سے مبلغ ۲۰۰۰ ڈالر مکرم برادر عبدالقدیر صاحب مرحوم نے (جن کا ذکر پہلے آچکا ہے) ادا کئے۔ مبلغ ۵۰۰۰ ڈالر مرکز نے میری روزمرّہ کی تعمیر کی PROGRESS رپورٹیں پڑھنے کے نتیجہ میں ازخود عنایت فرمائے۔ باقی ۵۵۰۰ ڈالر ڈیٹن میں مقیم احباب نے بھی اور امریکہ کی دوسری ریاستوں میں مقیم احمدی احباب نے بھی انفرادی طور پر عطیہ جات عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

سید جواد علی شاہ صاحب کے ایک خط کا اقتباس:

واشنگٹن میں مقیم مکرم سید جواد علی شاہ صاحب جو ان دنوں امریکہ کے مشن کے سیکرٹری تھے کے ایک خط کا اقتباس حسب ذیل ہے:۔

"آپ کی پندرہ روزہ رپورٹ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ مسجد کے کمرے کی [illegible]، کچن Lavatories وغیرہ مکمل ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ! خدا کا بڑا فضل اور رحم ہے۔ اور ادھر ابھی تک اللہ آپ کو روپیہ دے رہا ہے۔ خدا کرے کہ پلستر اور گنبد بھی کوشش سے پہلے پہلے مکمل ہو جائیں۔

یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ اب آپ کا علیحدہ دفتر بن گیا ہے۔ ٹیلیفون لگ گیا ہے۔ مبارک ہو۔ کمال ہو گیا ہے۔ دنیا ہی بدل دی ہے آپ نے۔ ایک سے ایک بڑھ کر معجزہ ہے۔ دل خوشی سے لبریز ہے۔ خدا کی حمد میں غرق اور آپ کے لئے ہمارے ہاتھ دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہیں۔ خدا نے آپ سے بڑا کام لیا ہے۔

بہت ہی مبارک۔ آپ نے امریکہ مشن کی عزت اور Prestige کو چار چاند لگا دیئے ہیں ...... تعز من تشاء ......"

اخبارات میں مسجد کا چرچا:

جب مسجد کی تعمیر مکمل ہو گئی تو مختلف اخبارات میں اس کا فوٹو اور میرا انٹرویو چھپا۔ یہاں میں صرف ایک اخبار میں شائع شدہ انٹرویو کا ذکر کرتا ہوں۔

یہ انٹرویو ڈیٹن کے ڈیلی نیوز میں جو کئی لاکھ کی تعداد میں چھپتا ہے شائع ہوا تھا۔ اس کے سب سے پہلے صفحہ پر مسجد کی بہت بڑی تصویر شائع ہوئی اور ساتھ ہی میری تصویر بھی چھپی۔ تصویر کے نیچے مندرجہ ذیل مضمون شائع ہوا:۔

"یہ ایک معجزہ ہے (جلی حروف میں) مسلمان کل مسجد کا افتتاح کریں گے (جلی حروف میں)

عبدالحمید جو پاکستانی مسلم مبلغ ہے نے ایک مسجد رینڈالف سٹریٹ میں تعمیر کی۔ یہ گنبد اور مینار والی مکمل مسجد ہے۔

حمید نے کہا۔ یہ ایک معجزہ ہے اس مسجد پر ہر دہ سینٹ (cent) جو خرچ ہوا ادا شدہ ہے

۹۳۷ رینڈالف اسٹریٹ پر واقع مسلمانوں کی اس عبادتگاہ کا کل دوپہر کو افتتاح ہوگا۔ اس تقریب میں اسلام کے احمدیہ فرقہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے احباب اوہایو کی ریاست سے بھی اور دوسری نزدیک کی ریاستوں سے بھی سالانہ جلسہ کے لئے جمع ہوں گے۔ یہ پہلی مسجد ہے جو واشنگٹن ڈی سی کے مغرب میں تعمیر ہوئی۔ جون ۱۹۶۴ء میں حمید نے اپنے فرقہ کے مرکز کو درخواست بھیجی کہ ڈیٹن میں مسجد کی تعمیر کا انتظام کیا جاوے۔ اس کے جواب میں اسے بتلایا گیا کہ تعمیر کے اخراجات کے لئے فنڈز نہیں ہیں لیکن اگر مرکز کی مدد کے بغیر مسجد تعمیر کی جا سکتی ہے تو اجازت ہے۔

بہتوں نے مجھے کہا کہ ایسا نہیں ہو سکے گا .... فنڈز کے علاوہ اور کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسجد کے لئے میناروں اور گنبد کا ہونا لازمی ہے۔ مگر ڈیٹن کے کاریگر گنبد وغیرہ تعمیر کرنے کا ہنر نہیں جانتے تھے۔ آخر کار ایک ٹھیکیدار ایسا مل گیا جو یہ سب کام کرنے کو تیار ہو گیا ......

....

مسجد کے تہ خانہ میں میٹنگز کے لئے کمرے بنے ہوئے ہیں اور پہلی منزل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نماز ادا کرنے والے ہال کے ساتھ وضو بھی تعمیر شدہ ہے۔ نماز پڑھنے والے کمرہ میں کسی قسم کا فرنیچر نہیں البتہ بہت بڑا قالین بچھا ہوا ہے مسلمان کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں اور وقفوں کے بعد سجدہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ گانے بجانے کے اوزار استعمال نہیں کرتے اور نہ ہی کوئی اور چیز عبادت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نئی تعمیر شدہ مسجد کا عارضی نام ڈیٹن مسجد ہوگا۔ بعد میں اس فرقہ کا مرکز اس کو مستقل نام دے گا۔

جب حمید سے سوال کیا گیا کہ اس پر کیا خرچ آیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ بیس ہزار ڈالر سے کم۔ مگر تمام عمارت کی قیمت پچاس ہزار ڈالر اور ایک لاکھ ڈالر کے درمیان ہے۔

احمدیہ اسلام کے ماننے والے ریڈالف سٹریٹ میں نماز کے لئے ہر روز پانچ وقت جمع ہوا کریں گے سب سے پہلی نماز سورج طلوع ہونے سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل شروع ہو جاتی ہے۔ دوسری نماز دوپہر کو۔ تیسری نماز سورج غروب ہونے سے اور اگلی نماز کے وقت کے درمیان کسی وقت شروع ہوتی ہے۔ چوتھی نماز سورج غروب ہونے کے بعد اور پانچویں نماز دن کے ختم ہونے کے بعد تقریباً ۹ یا ۱۰ بجے شروع ہو جاتی ہے۔"

ایک سفید فام عیسائی نوجوان سے گفتگو:

میں ڈیٹن مشن کا چارج سنبھالنے کے بعد فوراً ہی ایک روز تبلیغ کی غرض سے شہر گیا۔ وہاں ایک جگہ ہیرلڈ ڈی بولٹ Harold Debolt ایک سفید فام نوجوان کھڑا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ کو مذہب سے دلچسپی ہے۔ اس نے یہی سوال مجھ سے کیا۔ میں نے مثبت میں جواب دیا۔ تو بڑے تپاک سے وہ مجھے ساتھ ہی ایک ریسٹورنٹ میں لے گیا۔ اور وہاں کافی کا آرڈر دے دیا۔ وہاں کہیں سے ایک اور سفید فام امریکن ہمارے ساتھ شامل ہو گیا۔ یہ مسٹر ہیرلڈ ڈی بولٹ کا بھائی تھا۔ اس کا تعارف مسٹر ڈی بولٹ نے یوں کرایا۔ یہ میرا بھائی ہے جو پہلے امریکن فوج میں میجر تھا۔ اور اب وہ کسی چرچ کا انچارج ہے۔ میں نے کہا میں بھی پہلے فوج میں میجر تھا اور اب احمدیہ مسلم مشن کا انچارج ہوں۔ کافی پینے کے بعد ہم میجر صاحب کے چرچ میں گئے۔ وہاں آٹھ دس افراد بیٹھے ہوئے تھے کچھ عرصہ ہم بیٹھے۔ مذہبی گفتگو ہوئی۔ تو فوراً ہی چلے جاتے اس لئے کہ وہ مجھے تبلیغ کرتے۔ میں انہیں تبلیغ کرنے لگا۔ ان میں سے کسی کو بھی عیسائیت کی تبلیغ کرنے کی جرأت نہ پڑی۔ مسٹر ہیرلڈ ڈی بولٹ نے مجھے شام کو چائے کی دعوت دے دی۔ ان کا مطلب تھا کہ گھر کے ماحول میں وہ شاید عیسائیت کی برتری ثابت کر سکیں۔ مگر وہ بات بات پر لاجواب ہو جاتے۔ پھر انہوں نے دوسرے دن ڈنر کی دعوت دی اور اپنی کار پر مجھے اپنے گھر لے گئے۔ وہاں بڑی دیر تک مذہبی گفتگو ہوتی رہی۔ آخر انہوں نے کہا۔ میجر آپ کی Personality (شخصیت) کی وجہ سے میں آپ کے سامنے زیادہ موثر انداز میں گفتگو نہیں کر سکتا۔ ورنہ یہ ایک حقیقت ہے کہ عیسائی مذہب سچا ہے اور اسلام جھوٹا مذہب ہے میں نے جواباً کہا کہ ہم دونوں میں سے Personality (شخصیت) تو آپ کی ہے۔ میں ایک غیر ملکی ہوں اور ظاہری لحاظ سے میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے میری Personality (شخصیت) بن سکے۔ البتہ اسلام ایک سچا مذہب ہے جو اپنے ساتھ اپنی حقانیت کے بے شمار دلائل رکھتا ہے اس لئے آپ اپنے غلط عقائد کی تائید میں کوئی مدلل بات نہیں کر سکتے۔

یہ دوست میرے ساتھ بہت زیادہ دلچسپی لینے لگے۔ یہ United Church کے ممبر ہیں اور اس چرچ کی مختلف تقریبات پر مجھے ساتھ لے جاتے رہے۔ وہاں بے شمار عیسائی دوستوں سے ملاقات کا موقع ملتا اور میں ان کے سامنے اسلام اور احمدیت کی صداقت پیش کرتا۔ جب ہماری مسجد کی تعمیر مکمل ہو گئی اور اخبارات میں اس کا چرچا ہوا تو یہ دوست مسجد کو دیکھنے کے لئے بیوی کو ساتھ لے کر تشریف لائے۔ ڈیٹن کی نہایت خوبصورت مسجد کے خوبصورت ہال میں جا بجا سبز رنگ کی NYLON (نیلون) کی نہایت خوبصورت wall to wall carpet (دیوار تا دیوار قالین) بچھی ہوئی تھی۔ کھڑے ہو کر کافی دیر تک گہرے خیال میں پڑ گئے۔ بیٹھنے کے بعد فرمانے لگے "پہلے میں سوچا کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ صرف عیسائیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ اب میں اس مسجد کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگ گیا ہوں کہ خدا دوسرے لوگوں کی دعائیں بھی سنتا ہے۔"

دی بائیبل سیمنری سنسناٹی:

سنسناٹی (Cincinnati) ایک شہر کا نام ہے جو ڈیٹن (اوہایو) سے کوئی ۳۰ میل کے فاصلہ پر ہے ایک روز میں اور ڈاکٹر چوہدری عزیز احمد صاحب، جو نہایت ہی مخلص اور جوشیلے احمدی ہیں سنسناٹی میں واقع ایک بائیبل سیمنری میں گئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس ادارے کی انتظامیہ کو میرا تعارف کرایا اور بتلایا کہ ہم اس ادارے کو دیکھنے کی غرض سے آئے ہیں لہٰذا کوئی صاحب ہمیں اس کے مختلف شعبے دکھلائے۔ انتظامیہ نے ایک نوجوان کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ ہمیں راؤنڈ کرائے اس نوجوان نے ابھی ابھی Bachelor of Divinity کی ڈگری حاصل کی ہوئی تھی اور اسے تبلیغ کا بڑا شوق تھا۔ وہ ہمیں سب سے پہلے لائبریری میں لے گیا اور وہاں ہمیں تبلیغ کرنے لگا۔ باتوں باتوں میں اس نے کہا کہ عیسائیت کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے تھے۔ جنہوں نے ہم گنہگاروں کی خاطر صلیب پر اپنی جان دے دی اور ہماری نجات کا موجب بنے۔ اسلام اس عقیدہ کا قائل نہیں لہٰذا اسلام اور عیسائیت میں بڑا فرق ہے اس پر میں نے دریافت کیا کہ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام یقینی طور پر صلیب پر مر گئے تھے۔ اس نے جواب دیا جی ہاں وہ صلیب پر مر گئے تھے۔ میں نے کہا (This is news to me) یہ میرے لئے ایک نئی خبر ہے۔

"اچھا تو آپ بتلائیں کہاں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر مر گئے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ میرے اس سوال پر حیران ہوئے اور تفصیل سے اس عقیدہ کا پس منظر بیان کر کے میرے سوال کا جواب دینا چاہا۔ انہوں نے یسعیاہ نبی کی کتاب کے باب ۵۳ کی آیت ۱۰ کو پڑھا:

"Yet it pleased the Lord to bruise him, he had put him to grief; when thou shalt make his soul an offering for sin, he shall see his seed, he shall prolong his days, and the pleasure of the Lord shall prosper in his hand."

(Isiah 53:10)

ترجمہ: خدا نے چاہا کہ اسے معمولی زخمی کرے اور اسے غمگین کرے۔ جب تو اس کی روح کو گناہ کی خاطر قربان کیا ہوا سمجھے گا تو وہ اپنا بیج دیکھے گا۔ وہ اس کے دنوں کو لمبا کرے گا اور خدا کی رضا اس کے ہاتھوں میں پھلے پھولے گی۔

میں نے کہا کہ میرے خیال میں اس پیشگوئی کا تو یہ مطلب بنتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معمولی زخم پہنچیں گے اور وہ کچھ غمگین بھی ہوں گے۔ مگر لوگ تو یہ سمجھیں گے کہ انہوں نے گنہگاروں کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔ لیکن حقیقت میں وہ مریں گے نہیں۔ بلکہ لمبی عمر پائیں گے۔ شادی کریں گے اور صاحب اولاد ہوں گے۔ تبھی تو وہ اپنا بیج دیکھیں گے۔ الیٰ آخرہ۔

میری یہ تشریح سن کر وہ نوجوان ہکا بکا رہ گیا اور کہنے لگا۔ ہمیں بائیبل اس طرح سے کسی نے نہیں پڑھائی۔

اس کے بعد ہم کافی دیر تک اسے اسلام اور احمدیت کی صداقت کے دلائل دیتے رہے۔ مناسب لٹریچر بھی اسے دیا۔

(باقی)

○

درخواست دعا

میرے ابا جان سید ظہور احمد شاہ صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان کو دل کی شدید تکلیف ہے ڈاکٹر صاحب کی رائے کے مطابق دل کا آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر ہی اپنے فضل سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔ اور آپریشن کی ضرورت پیش نہ آئے اور ہماری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

(رفیقہ ظہور ممبر دار الرحمت غربی ربوہ)

~~~

میرا چھوٹا لڑکا بعارضہ بخار شدید بیمار ہے۔ پہلے سے اب قدرے افاقہ ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محمد حسین دیال گڑھی
رحمت بازار ربوہ

○
~~~

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے۔ اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔

(۵) [illegible]ل کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی ہر وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں۔ اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کیلئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔ بلکہ ہاتھ میں چھڑی بھی نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام خدام سے مطالعہ کرائیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح

الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۷۷ء صفحہ ۳ پر مکرم الٰہی عطا محمد صاحب کے بیٹے کا اعلان نکاح شائع ہوا ہے۔ جس میں لڑکے کا نام ودود احمد کی بجائے غلطی سے داؤد احمد شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

داخلہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور اینیمل ہسبنڈری کالج لاہور میں M.S.C اور P.H.D کے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں ۱۱ دسمبر ۱۹۷۷ء تک ڈائریکٹر آف ایڈوانس سٹڈیز زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بھانجی عزیزہ امۃ الجمیل بیگم بنت مکرم ڈاکٹر عبدالاحد صاحب مرحوم آف لاہور کے بچے کو ایران میں ایک حادثہ میں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی جو لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب سے کامل و عاجل صحتیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ناصر الدین آڈیٹر تحریک جدید ربوہ)

۲۔ محترم مرزا عبداللطیف صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا پچھلے دنوں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے زخم تو مندمل ہو چکے ہیں مگر تاحال چلنے پھرنے میں دقت ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مرزا صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (مرزا خلیل احمد قمر دارالنصر غربی ربوہ)

FOR SALE AND EXPORT OF
QUALITY CARPETS
CONTRACT
HAMID & CO:
26, NICHOLSON ROAD,
LAHORE.
PHONE 311429

خالص ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات
جرمن، امریکن اور پاکستانی۔ نیز پرانے اور پیچیدہ امراض کے کامیاب علاج کیلئے خود ملیں یا بذریعہ ڈاک مفصل علامات لکھیں۔
ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمٰن
شاہ ہومیوپیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

قدیمی ـــ اولیں ـــ شہرۂ آفاق
حب اٹھرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے
زوجام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰۰
فون نمبر ۴۸۴۴۳

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر بجلی کے استعمال میں کفایت سے کام لیا جائے

مہمانانِ کرام اور احبابِ ربوہ کی خدمت میں ضروری گذارش

آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائیگی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گنا بڑھ جائے گی۔ گھروں میں بھی اور اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔ ان امور کے پیش نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اِس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے:۔

۱۔ بلا ضرورت کوئی بلب جلتا نہ رہے۔

۲۔ کم از کم بلب جلائے جائیں۔ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہو وہاں دوسرا بلب ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

۳۔ گھروں، دکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب نہ استعمال کئے جائیں بلکہ ۴۰ واٹ کے بلبوں سے گذارہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ بجلی کے ہیٹر استعمال کرنے سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے۔ اس کی بجائے کوئلہ اور لکڑی کا استعمال کریں۔

۵۔ بجلی بند ہونے کی صورت میں لالٹینوں اور موم بتیوں کا انتظام پہلے سے کر لیا جائے۔

۶۔ دکان دار حضرات فروخت کے لئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔

۷۔ دکان دار حضرات اپنی دکانوں کے لئے گیس لیمپ مہیا کریں۔

۸۔ ربوہ اور ارد گرد کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

۹۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

۱۰۔ آرائشی روشنیاں جلسہ کے ایام میں بلا اجازت نہ لگائی جائیں۔

(ناظم روشنی جلسہ سالانہ)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

چندہ وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف چند روز باقی ہیں ناصرات الاحمدیہ کی تمام عہدیداروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ انتہائی جدوجہد کو بروئے کار لا کر چندہ وقفِ جدید ہر بچی سے خواہ وہ آٹھ سال سے کم عمر بھی ہو وصول کر کے مرکز میں دفتر وقفِ جدید کو ارسال کریں تا کہ حسبِ ارشاد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایک لاکھ روپے کا جو ٹارگٹ بچوں اور بچیوں کو پورا کرنا ہے اس میں کوتاہی نہ ہو مرد عہدیداروں کو اطفال اور ناصرات کا اکٹھا چندہ ادا کرنے والی بہنیں ناصرات کے حصّہ کی رقم کے ساتھ ناصرات کا لفظ لکھوا کر اس کی وضاحت کرنا نہ بھولیں۔ مثلاً دو اطفال اور دو ناصرات کا ۲/- اکٹھا چندہ دیا جائے تو ایک روپیہ برائے ناصرات اور ایک روپیہ برائے اطفال لکھوائیں (بچوں کی تعداد اور مالی حالت کی مناسبت سے یہ رقم کم و بیش کی جا سکتی ہے) بصورتِ دیگر چندہ شعبہ ناصرات میں جمع ہونے کی بجائے شعبہ اطفال میں لکھا جائے گا اور آپ کی کارکردگی متاثر ہوگی۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے پیٹ کی تکلیف میں مبتلا چلی آرہی ہیں۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(غلام محمد بھٹی فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش

ہمارا نیا مالی سال یکم جنوری ۱۹۷۸ء سے شروع ہونے والا ہے۔ نئے مالی سال کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے سب سے پہلے تیاری بجٹ کا کام ہے۔ مرکز سلسلہ سے تمام مجالس کو فارم بجٹ بھجوائے جا چکے ہیں۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ

۱۔ ہر رکن انصار اللہ (جس کی عمر ۴۰ سال ہو چکی ہے) کو بجٹ میں شامل فرماویں۔

۲۔ ہر رکن کی اصل آمد فارم میں درج کی جائے اور صحیح تشخیص کے ساتھ باشرح بجٹ تیار کیا جائے۔

۳۔ آپ اپنی مجلس کا بجٹ فارم جلد سے جلد مکمل کر کے مرکز میں ارسال فرماویں یا جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمراہ لا کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائمقام قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات متوجّہ ہوں

جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کے موقع پر غیر ملکی مستورات بھی تشریف لا رہی ہیں ان کو جلسہ سالانہ کا پروگرام ترجمہ کر کے سمجھانا ہے ایسی ممبرات کے نام بھجوائیں جو روانی کے ساتھ انگریزی بول سکتی ہوں اور پروگرام کا ترجمہ کر کے ان کو سمجھا سکتی ہوں۔ یہ نام صدر لجنہ مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

ہمارا نصب العین

خدمت — دیانت — امانت

پاکیزہ فضا، پُر وقار ماحول میں سکونت اختیار کیجئے۔ مرکزِ احمدیت ربوہ میں رہائشی پلاٹ حاصل کرنے کا نادر موقع

تفصیلات کے لئے رجوع کیجئے

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن (رحمت بازار) ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

کاجل نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور صفائی کے لئے لاجواب تحفہ۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

زرعی آسامیوں کی ضرورت ہے

۱۔ چند منشی جو کہ زراعت کا کام جانتے ہوں اور خود کام کر سکتے ہوں اور دوسروں سے کام لینے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

۲۔ چند بیلدار اور چند مزارعین کی بھی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنے حلقہ کے صدر یا امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ تنخواہ حسبِ لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

حفیظ آباد فارم

دفتر کوٹھی میرزا حفیظ احمد۔ ربوہ

جنتری ۱۹۷۸ء مفید طبّی معلومات کے ساتھ جلسہ سالانہ پر مفت حاصل کریں۔ ناصر دواخانہ گول بازار۔ ربوہ